© rasailojaraid.com

مقالات مولانا محمد داؤد غزنوی

نرگس اپنی بے نوری پہ ہزاروں سال روتی ہے تو پھر کہیں جاکر مولانا سید محمد داؤد غزنویؒ سے عظیم انسان اور اعاظمِ رجال پیدا ہوتے ہیں کہ ایک ہی ذات میں قدرت نے ہزاروں خوبیاں پیدا کر دی ہوں۔

ماضی قریب میں حضرت غزنویؒ سے عظیم المرتبت اور بلند شخصیت انسان کم ہی نظر آتے ہیں کہ ان کا خاندانی تفوق و وجاہت اتنا ارفع اور دینی، ملی، علمی اور سیاسی خدمات اتنی غیر محدود اور کثیر ہوں۔

مجھے قریباً دس سال تک ان کی خدمت میں رہنے کا موقعہ ملا میں نے اتنا بلند اخلاق متواضع، نیک طینت، کریم النفس، عالی کردار، متبحر عالم، بے پناہ سیاسی بصیرت رکھنے والا لیڈر اور نفیس انسان نہیں دیکھا۔

وہ ایک ایسے خاندان کے چشم و چراغ اور گلِ سرسبد تھے۔ جو علم و فضل، زہد و تقا خدا خوفی، خدا جوئی، اطاعتِ خدا اور اتباعِ و عشقِ رسول میں اپنی مثال آپ تھا یہ کتنی بدنصیبی ہے کہ جس سلسلۃ الذہب کی ہر کڑی ایک درخشاں آفتاب اور روشن ماہتاب تھی۔ آج ان کے حالاتِ زندگی اور سوانحات اور سیر پر کوئی مواد کتابی شکل میں نظر نہیں آتا۔

مولانا سید محمد داؤد غزنویؒ کے مختصر حالات پر مشتمل ایک کتاب "سیدی و ابی" کے نام سے ان کے صاحبزادۂ مکرم سید ابو بکر غزنویؒ نے شائع فرمائی تھی مگر وہ بہت تشنہ اور ناکافی ہے۔

یہ دراصل ان کے چند دوست و احباب، عقیدت مندوں، تلامذہ کے دلی جذبات ہیں جو خراجِ تحسین اور نذرانہ عقیدت کے طور پر حوالۂ قرطاس کئے گئے ہیں۔

افسوس کہ سید ابو بکر غزنویؒ کی زندگی نے وفا نہ کی اور وہ جوانی کے عالم میں راہی ملکِ عدم ہو گئے۔ ورنہ یقین تھا کہ وہ کوئی جامع تصنیف حضرت غزنویؒ کے حالاتِ زندگی پر سوانح عمری کی صورت میں تحریر فرماتے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

میں سمجھتا ہوں کہ جس جماعت کی خدمت اور تنظیم کے لئے انھوں نے اپنی زندگی کا آخری حصہ وقف کر دیا تھا اور جماعت کو منظم کر کے ایک فعال اور زندہ جماعتوں کے ہم پلہ بنا دیا تھا۔ ان پر فرض عائد ہوتا ہے کہ اس عبقری شخصیت اور ان کے رفیق کار اور دستِ راست شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد اسمٰعیل سلفیؒ کے حالاتِ زندگی اور سوانحات کسی صاحبِ قلم سے ترتیب کرا کے شائع کرائے۔

اس سلسلہ میں مولانا محمد اسحاق بھٹی اور قاضی محمد اسلم سیف یا کسی اور موزوں علمی شخصیت کی خدمات حاصل کرنی چاہیں۔

کاش کہ ہمارے اکابر آپس میں دست و گریبان ہونے کی بجائے کوئی اس قسم کی ثبت خدمت سرانجام دیں۔

مولانا سید محمد داؤد غزنویؒ نے اپنی زندگی کا بیشتر حصہ ملکی سیاسی، وطن کی آزادی اور استخلاص کے لئے وقف رکھا اس میدان میں ان کی خدمات ناقابلِ فراموش ہیں۔ اس سلسلہ میں انھوں نے کئی سال تک قید و بند کی صعوبتیں بھی برداشت کیں۔ اس کے علاوہ انھوں نے جو دیگر دینی اور ملی خدمات سرانجام دی ہیں۔ ان کا احاطہ بہت مشکل ہے۔

مجھے معلوم ہوا ہے کہ ان کے خطبات جو وہ جمعہ کے موقعہ پر ارشاد فرمایا کرتے تھے۔ کوئی صاحب ضبط تحریر میں لایا کرتے تھے۔ اور ان کا مسودہ ان کے خلف الصدق سید ابوبکر غزنویؒ کے پاس تھا۔ اگر وہ مل جائے اور شائع کر دیا جائے تو یہ بہت بڑی خدمت ہوگی۔ اس طرح سید غزنویؒ نے اپنی ابتدائی زندگی میں امرتسر سے ایک ہفت روزہ اخبار "توحید" کے نام سے جاری کیا تھا۔ جو بلاشبہ مولانا ابوالکلام آزاد کے "الہلال" اور "البلاغ" کے ہم پلہ شمار ہوتا تھا۔ کاش اگر یہ فائلیں دستیاب ہو سکیں اور کوئی صاحب حضرت غزنویؒ کے اس میں لکھے ہوئے اداریئے اور دیگر مضامین کو یکجا کر کے کتابی صورت میں شائع کر دے۔ تو یہ بھی جماعتِ اہلحدیث اور امتِ مسلمہ پر بہت بڑا احسان ہو۔

اس طویل تمہید کے بعد مولانا محمد حنیف یزدانی کو میں مستحق مبارکباد سمجھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے موصوف کو توفیق دی کہ انھوں نے مولانا غزنویؒ کے چند مقالات اور خطبات کو کتابی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

شکل میں جو "مقالات مولانا محمد داؤد غزنوی" کے نام سے شائع فرمایا ہے۔ یہ ان کی بہت بڑی خوش نصیبی ہے کہ انھوں نے مقدور بھر اس میدان میں پیش قدمی کی ہے۔

یہ رتبۂ بلند ملا جس کو مل گیا
ہر مدعی کے واسطے دار و رسن کہاں

ہمارے فاضل دوست مولانا محمد حنیف یزدانی اس کے علاوہ جماعت کے دیگر مقتدر بزرگوں کی چند تصانیف کو بھی زیور طبع سے آراستہ کر کے منصہ شہود پر لا چکے ہیں جس میں شیخ الکل حضرت میاں سید نذیر حسین دہلوی، قاضی محمد سلیمان پٹیالوی، اور شیخ الحدیث مولانا محمد اسمٰعیل سلفی کی بعض تصانیف شامل ہیں۔ زیر تبصرہ کتاب "مقالات مولانا محمد داود غزنوی" شائع کر کے انھوں نے بہت بڑی علمی اور ملی خدمت سرانجام دی ہے۔

اس مجموعے میں حضرت غزنوی علیہ رحمہ کے نہایت قیمتی اور گراں بہا علمی مقالات کو جمع کیا گیا ہے۔ جس کی قدر و قیمت اس کتاب کے مطالعہ سے معلوم ہو سکتی ہے۔ تمام مقالات ایک لافانی شہ کار کی حیثیت رکھتے ہیں لیکن مرکزی جمعیۃ اہلحدیث مغربی پاکستان کی سالانہ کانفرنس سرگودھا منعقدہ ۱۴-۱۵-۱۶ مارچ ۱۹۶۲ء کا خطبۂ صدارت تو اس سلسلہ میں حرفِ آخر ہے جو اس مجموعہ میں شامل ہے۔

امید کرنی چاہیئے کہ مولانا محمد حنیف یزدانی حضرت غزنوی کے دیگر خطبات اور "توحید" کے اداریئے جو ایک انمول خزانہ ہیں کو تلاش کر کے شائع کرنے کی سعی فرمائیں گے۔ واللہ الموفق۔

مقالات مولانا غزنوی خطیب حضرات، علماء کرام، اساتذہ اور طلباء کے لئے یکساں مفید اور نفع بخش ہے۔ اس لئے اس کے مطالعہ کی پرزور اپیل کی جاتی ہے۔ بہترین کاغذ، عمدہ طباعت اور نفیس سرورق ۴۲۹ صفحات کی یہ کتاب/۳۳ روپے میں مرتب موصوف سے درج ذیل پتہ پر مل سکتی ہے۔ خوبیوں کے لحاظ سے کتاب کی قیمت کوئی زیادہ نہیں۔ پتہ یہ ہے: مکتبہ نذیریہ، خطیب مسجد قبا اہلحدیث علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور

کتاب	سیرت نبوی قرآنی	مصنف	عبدالماجد دریاآبادی
قیمت	۲۵/ روپے	ملنے کا پتہ	مکی بکس، ۵ بخشی مارکیٹ

بیرون موری دروازہ، لاہور۔

مولانا عبدالماجد دریاآبادی کی شخصیت برصغیر میں کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ موصوف قدیم و

© rasailojaraid.com